نور الادب
ترکیب
علی
الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمی بہ

نورالادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلف

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ اٹاوا بازار، سدھارتھ نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرَضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ ۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیاسلائی، گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ و شُرَّعٌ و شَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا ۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ و عَمِیْقٌ و عِمَاقٌ ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ و قُبَبٌ ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ ۔ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رِخَاصٌ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹرسائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ ۔ اَلْکَاسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر) اَلْعَاصِمَۃُ ۔ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ و عُتَقَاءُ ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا، رَبُّ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، خاتم مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلْبَضُّوْ حَدِیْدَۃٌ

([illegible] تیز ہے) اَلْبَضُّوْ مبتدا حَادِیَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) الرّاس مبتدا قصیر شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ماقبل پر قیاس کریں ۔ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ اسکا نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے؟) ما اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹرسائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَاءُ مبتدا فَوْقَ مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف الْحَرِیْرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا — هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف
اللِّجَامُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ
فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَلْبِي مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر
پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف
الْقُبَّةُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا خَضْرَاءُ شبہ
فعل اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) مَا اسم استفہام
مبتدا، بِ حرف جار یَدِ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم
فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا — بِيَدِي خَرِيْطَةٌ (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) بِ حرف جار
یَدِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا، ثَابِتَةٌ اسم فاعل اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر، مبتدا
مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی
تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا
قَلِيْلٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَنْ
اسم استفہام مبتدا أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل
مبتدا زَيْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ
(ماچس سستی ہے) اَلْكِبْرِيْتُ مبتدا رَخِيْصٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشار
الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا مُعَبَّدٌ اسم مفعول اس میں
هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے)
مَحْمُوْدٌ مبتدا عَلٰی حرف جار الْوُضُوْءِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا
ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَوْقِدُ
وَسِخٌ (چولہا چوڑا ہے) اَلْمَوْقِدُ مبتدا، وَسِخٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا — زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ (زید نومسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا حَدِيْثُ
مضاف الْإِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — أَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) أَنْتَ ضمیر مبتدا
دُكْتُوْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقِنْدِيْلُ غَالٍ (لالٹین مہنگی ہے)
اَلْقِنْدِيْلُ مبتدا غَالٍ اسم فاعل اس میں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — إِنِّي
حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نوعمر ہوں) إِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم
حَدِيْثُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِئْتِ عَلَى الْفَوْرِ (تو جلدی آ) اِئْتِ
فعل امر حاضر معروف اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی حرف جار الْفَوْرِ مجرور، جار
اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — اَلْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) اَلْقِرْطَاسُ مبتدا عَتِيْقٌ شبہ فعل
اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے)
صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا شَدِيْدٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل
شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اَلْکَأْسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) اَلْکَأْسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ بترکیب اضافی مبتدا حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلشُّکْرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلشُّکْرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یَا اَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْ فعل کے اُدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِجْتَنِبُوا الْکَذِبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل اَلْکَذِبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّیْ اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یِ ضمیر اسکا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فلانٌ مبتدا، عَدِیْمُ الْحَیَاءِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ذَالِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذَالِکَ الرَّجُلُ بترکیب توصیفی مبتدا، غیرُ مصلٍّ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار یِ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ نا سمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دِھْلِیْ عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِیْ مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِیْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دوات معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَلَمِ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَانَ (پاکستان کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف بَاکِسْتَانَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا بترکیب اضافی مبتدا، اسلام آباد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ — ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ — ھٰذَا الْغُصْنُ اَخْضَرُ — کَمْ رَاتِبُ زَیْدٍ — خَرِیْطَۃُ الْھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ — اِنَّ دَرَّاجَۃً جَارِیَۃً — زَیْدٌ مَحْزُوْنٌ — ثَوْبُ الْعَرُوْسِ رَخِیْصٌ — ھُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ — دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ — لِجَامُ الْفَرَسِ حَسَنٌ — عَاصِمَۃُ الْعِرَاقِ بَغْدَادُ — اَنْتَ عَدِیْمُ الْفَھْمِ — اِذَا اَسْمَعُ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ — اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ وَسِیْعٌ — جِسْمُکَ طَاھِرٌ — اِسْمِیْ حَلِیْمٌ — اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ — اَلْکَاتِبُ ھٰھُنَا — بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ — بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ — اَلْمَوْقِدُ حَمِیْمٌ — اَنَا غِنًی رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ — نَصْرُکَ حَدِیْدٌ

لَ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب اِفعال — اَلْاِحْسَانُ (بھلائی کرنا) مصدر باب اِفعال — اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال — اَلرَّاْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح — اَلرَّءُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بروزن فعول باب فتح — اَلْحَسَبُ (کافی ہونا) مصدر — اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر — اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃٌ — اَلتَّکْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل — کُلٌّ (ہر سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضَرَبَ، نَصَرَ — اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بروزن فعول باب ضَرَبَ — اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع اٰلِھَۃٌ — اَلنَّفْسُ جمع

اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰہُ مضاف کُمْ ضمیر جمع حاضر
کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰہٌ موصوف وَّاحِدٌ
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——
(معنی الثانیہ ہوا) اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ سُنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل سَمِیْعٌ جلالت اس کا اسم سَمِیْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اوّل عَلِیْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ
کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں
جزوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی الثانیہ ہوا —— وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (اور خرچ کرو اللہ
کے راستے میں) وَاوْ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل
فِیْ حرف جار سَبِیْلِ مضاف کلمۂ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ
حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم یُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ
کی ضمیر پوشیدہ فاعل المحسنین مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ (اور
معافی مانگو اللہ سے) وَاوْ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ
ضمیر بارز فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا —— اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب
کو اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے)
وَاوْ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف
جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاللّٰہُ یَعْلَمُ
(اور اللہ جانتا ہے) وَاوْ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر
غائب اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) وَاوْ
عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— حَسْبُنَا اللّٰہُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا
بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ
اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت
معطوف علیہ وَاوْ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے)
مَتَاعُ الدُّنْیَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِیْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے
کلام فرمانا) وَاوْ عاطفہ کَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل
موسیٰ مفعول بہ تَکْلِیْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا —— وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو)
وَاوْ عاطفہ اُذْکُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نِعْمَۃَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف
کلمۂ جلالت مضاف الیہ عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَۃَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا —— اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے)
اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
اسم ہوا اِنَّ کا، لام مفتوح برائے تاکید شَدِیْدٌ بترکیب سابق خبر اِنَّ اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت
کا مزا چکھنا ہے) کُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا
(بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم کَانَ فعل
ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد کُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِیْمًا
شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، علیمٌ بترکیب سابق خبر اول حکیمٌ بترکیب سابق خبر دوم، مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَةٌ جمع سَحَائِبُ — الحَاجَةُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ — بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِيْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُكَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَيْدٌ یعنی زید ہی نے مارا — هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں هَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِكَ — اَلْحَوْلُ (قدرت، دور بمعنی سال) جمع حُوُوْلٌ، اَحْوَالٌ — اَلْاِنْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال — اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبارٌ — اَلْفِرَاسَةُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء، ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) — اَللّٰهُ رَبِّيْ (اللہ میرا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا، رَبِّيْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَرِيْكَ لَهٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِيْكَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَسُوْلُنَا نَبِيٌّ لَا نَظِيْرَ لَهٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا، نَبِيٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِيْرَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ (گھر میں کوئی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِي الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِي السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علی ترکیب لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ — لَا كِتَابَ عِنْدَ زَيْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس كِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَيْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَكَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَكَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اُصِّلَ کا اُصِّلَ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰهِ مقدر جسمیں اِلَّا حرف استثناء، بَا حرف جار کلمۂ جلالت مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا، مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّةَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء، بِاللّٰهِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَةٌ مقدر کا مَوْجُوْدَةٌ اسم مفعول اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَةَ لِيْ اِلَى الدَّرَاهِمِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَةَ مصدر لِيْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَةَ کا، حَاجَةَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَى الدَّرَاهِمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب قسم ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَا دَرَّاجَةَ عِنْدِیْ (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَاؔ لائے نفی جنس دَرَّاجَۃَ اس کا اسم عِنْدِیْ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا حَاجَةَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَا حَاجَةَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّةِ — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الْاَکْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکْرٌ لَا قِرَاءَۃَ لَہٗ (بکر ان پڑھ ہے) بَکْرٌ مبتدا، لَاؔ لائے نفی جنس قِرَاءَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر[له] — لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — لَا بُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَاؔ لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّھَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَةٌ اِلَیْکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَةٌ مصدر اِلَیْکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَةٌ کا حَاجَةٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَیْءَ ھٰھُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَاؔ لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَا مَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَا مَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا دَرَّاجَةَ عِنْدِیْ پر قیاس کرو — لَا عَدَاوَۃَ بَیْنَھُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک —

(اردو سے عربی) :—

لَا حَاجَةَ لِیْ اِلَی الْاَکْلِ اَصْلًا — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ — لَا رَجُلَ ھٰھُنَا — خَالِدٌ لَا عِلْمَ لَہٗ — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الْکِتَابَۃِ —

له [illegible]

لَا حَاجَةَ بِکَ اِلَیْکَ — لَا غُبَارَ عَلَی الْقِرْطَاسِ — لَا بُدَّ لِلْمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ — لَا شَیْءَ عِنْدَ عَمْرٍو — اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ — خَالِدٌ زَیْدٌ عَدِیْمُ الْفَہْمِ — لَعَمْنَا حَاجَةٌ اِلَی الرُّوْبِیَّةِ — ھَاتُوا الْقَلَمَ وَالْکِتَابَ —

(قرآنی جملے) :—

اَلرَّیْبُ (شک تہمت حاجت) اَلْاِکْرَاہُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — اَلتَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — اَلْجُنَاحُ (گناہ) اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ (اچھی بات) اَلْخَلَاقُ (حصہ) اَلْمَحْوُ (مٹانا) مصدر باب نصر — اَلْاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال اَلْکَلِمَاتُ (باتیں) واحد اَلْکَلِمَۃُ — اَلْحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حُجَجٌ، حِجَاجٌ — اَلْاِھْلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — اَلْمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا انعام دینے والا آزاد شدہ) جمع اَلْمَوَالِیْ —

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الْکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَاؔ لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی جبر نہیں ہے) لَاؔ لائے نفی جنس اِکْرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَاؔ لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل با فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاؤ عاطفہ یا مستانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر وَاؤ ضمیر بارز فاعل لَھُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حُجَّةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بينكم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الكٰفرين اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بالفعل کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ يَمْحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت (اللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت الْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمَاتِهٖ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لِ حرف جار كلمات اللّٰه بترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰٓئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اولئك اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا، عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل) :—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سِيَادَة، الْاَنْبِيَاءُ واحد نَبِيٌّ — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آباء — النَّشْؤُ (پھیلانا) مصدر باب ضرب — التَّصْنِيْف (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَام — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاج، حَجِيْج، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِل — اَرَدَ، يُرِيْدُ، تَارِيْدَ (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا عَلٰى حرف جار سيد الانبياء بترکیب اضافی مبدل منہ کلمۂ رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ زَيْدٌ نَعِيْمٌ (تیرا باپ زید لیڈی ہے)

ابوک بترکیب اضافی مبدل منہ زید بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رحیم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ عمّک یشرب الشای (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عمّک بترکیب اضافی مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشرب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشای مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ان الشیخ ابن الحاجب صنّف الکافیۃ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) انّ حرف مشبہ بفعل الشیخ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم انّ، صنّف فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ قال الامام ابوحنیفۃ انّ صلوٰۃ الوتر واجبۃ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے قال الامام مبدل منہ ابوحنیفہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل انّ حرف مشبہ بفعل صلوٰۃ الوتر بترکیب اضافی اسم، واجبۃ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا

فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ مولانا عبد الرسول یدرّسنی (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبد الرسول بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یدرّس فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ المولوی عبدالرحیم یتکلّمنا بالعربیۃ (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبدالرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بالعربیۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ قد نشر الامام عبدالحق الدھلوی علم الحدیث فی الھند (امام عبدالحق محدث دھلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب نشر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے قال الامام مبدل منہ عبدالحق موصوف الدھلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ ناب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی مفعول بہ فی الھند جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ الحاج خالد رئیس القافلۃ (حاجی خالد قافلہ کے سردار ہیں) الحاج مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ رئیتُ اخاک محمدا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رئیت فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل اخاک بترکیب اضافی مبدل منہ محمدا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ انی ترجمتُ ھذہ الجمل (بے شک میں نے ان جملوں کو اردو میں منتقل کیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر واحد متکلم کی اس کا اسم ترجمتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل ھذہ اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی انّ کی انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ یا حضرۃ المولوی درّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ درّس فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ

(اردو کی تعریب)

ــ قد تعلّمتُ المولوی نور الدین ــ امر الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ــ سلّم زید علی مولانا عبد النبی ــ عمّی عمر ذ یسکن فی البلد ــ السید ضیاء الدین یذھب الی بمبئی ــ الدکتور نور الحسن لیقرأ ــ والدی خالد خطب ــ ابنک زید این ذھب ــ متی تذھب الی السوق ــ قد درّس مولانا ابوالحسن زیدا ــ ما اسم زوجۃ ابن عم بکر ــ اسمھا ھندۃ ــ

(قرآنی جملے)

الآن سال (دیکھا) مصدر باب افعال ــ الاتباع

(پیروی کرنا، پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — المِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت)
جمع مِلَل — الآباءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — المِثقالُ (وزن، مقدار تولنے کے
اوزان) جمع مثاقیل — الابراءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — الاکمهُ (مادرزاد
اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کمهاء جمع کُمْه — الابرصُ (سفید داغ والا) صفت باب
سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرص — الاحیاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — الموتٰی (مردے)
واحد میّت — الاذنُ (حکم، اجازت) الصراطُ (راستہ) جمع صُرُط — المستقیمُ (سیدھا)
اسم فاعل باب استفعال — الألیمُ (دردناک) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ
(پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا
فعل ماضی معروف بافاعل مُوْسٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَخَاهُ بترکیب اضافی مبدل
منہ هٰرُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے
مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ
آبَائِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور
یعقوب، علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی
معروف بافاعل مِلَّةَ مضاف آبَاءِ مضاف الیہ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل
منہ اِبْرٰهِیْمَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف واؤ حرف عطف یَعْقُوْبَ
معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل
کلمہ جلالت (اللہ) اس کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اسمیں
ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّةٍ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا
رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم رَبِّیْ بترکیب اضافی معطوف
علیہ واؤ حرف عطف رَبُّکُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْهُ (پس

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوْا فعل امر معروف بافاعل هٗ ضمیر
مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
(یہ سیدھا راستہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ بترکیب توصیفی خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ
(اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ
اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل الْاَکْمَهَ معطوف علیہ واؤ
حرف عطف الْاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع
بافاعل الْمَوْتٰی مفعول بہ بِ حرف جار اِذْنِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
(اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ لِ حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اسمیں
هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ
صفت مشبہ اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) واؤ
عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَبْدَنَا بترکیب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ
بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار
برائے قسم الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف بافاعل، فعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک
آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر اول، عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
(بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر دوم لأن حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(موکد، تاکید کی بحث):—

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نُفُوس، اَنْفُس —

اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنہ، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُیُون، اَعْیُن — اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل — مَنْحُ الْجَائِزَۃِ (انعام دینا) مَنْحٌ مصدر باب فَتَحَ اَلْجَائِزَۃُ کی جمع جَوَائِز — کِلَاھُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لُصُوص — اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّھَات — اَلْمُعَاقَبَۃُ (سزا دینا) مصدر باب مُفَاعَلَۃ ==

اَظْھَرَ اللّٰہُ الْاِسْلَامَ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْھَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل اَلْاِسْلَام مفعول بہ عَلٰی حرف جار الدِّیْن موکد کُلِّہٖ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَھَبَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ (زید خود ہی گیا) ذَھَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ موکد نَفْسُہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ کُلَّہٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خَالِدٌ مبتداء قَرَأَ فعل ماضی معروف با فاعل الْقُرْآن موکد کُلَّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَشَیْتُ النَّھَارَ کُلَّہٗ (میں دن بھر چلا) مَشَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل النَّھَار موکد کُلَّہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْعَشْرِیُّ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ کُلَّھُمْ (دسویں احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) — اَلْعَشْرِیُّ مبدل منہ اَحْمَدُ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتداء، اَجَازَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل اَلْوِلْدَانَ موکد کُلَّھُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَی الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) اَفْتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلْعُلَمَاءُ موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقَّعَ الشَّیْخَانِ کِلَاھُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُھَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی نِ وقایہ کی ی مفعول بہ اُمِّیْ بترکیب اضافی موکد نَفْسُھَا بترکیب اضافی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ کِلَاھُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قَرَأَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ معطوف علیہ وَاؤ حرف عطف بَکْرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کِلَاھُمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْمَرْأَتَانِ کِلْتَاھُمَا نَبِیْھَتَانِ (دونوں عورتیں ہوشیار ہیں) اَلْمَرْأَتَانِ موکد کِلْتَاھُمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتداء، نَبِیْھَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ کُلُّھُنَّ یَسْعَیْنَ (تمام عورتیں سعی کرتی ہیں) اَلنِّسَاءُ موکد کُلُّھُنَّ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتداء، یَسْعَیْنَ فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ خَالِدًا وَعَمْرًا کِلَیْھِمَا (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل خَالِدًا معطوف علیہ وَاؤ حرف عطف عَمْرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کِلَیْھِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَکْتُبُ بِالْقَلَمَیْنِ کِلَیْھِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اَکْتُبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل بِ حرف جار اَلْقَلَمَیْنِ موکد کِلَیْھِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَۃُ کُلُّھُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) اَلصَّحَابَۃُ موکد کُلُّھُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتداء، عُدُوْلٌ خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِکُ عَیْنُہٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) اَلْمَلِکُ موکد عَیْنُہٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتداء، عَاقَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَللِّصَّ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّی قَرَأْتُ السُّوْرَةَ کُلَّهَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل السُّوْرَةَ موکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّهُ۔ الکتب النهار کلّه۔ الرجلان کلاهما یذهبان — زیدٌ عینُهُ یقتل بکرا — النسآءُ کلّهنّ یقرأن۔ قاتل القوم کلّهم — سلّمتُ علی العلماء اجمعین — یذهب النزعاءُ کلّهم غداً الی بمبئی — یُوقِعُ العالمان کلاهما علی هٰذ القرطاس — اُعانُ نفسی زیداً — اذهب بالمرشتین کلتیهما — الشیخ عبد الرحمٰن یقرءُ القرآن المجید۔ اتکلّمُ عمرُوا با العربیة —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— الذَّنْبُ (گناہ) جمع ذنوب — الجمیعُ (سب) المَلَائِکَةُ (فرشتے) واحد مَلَک —

الھدایة (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — الرَّفعُ (بلند کرنا) مصدر باب فَتَحَ — المُعجزةُ (نشانی) مصدر باب ضرب — الاسمُ (نام) جمع اسماء، اسامی، اسمادات — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، خارق، حکم، وارث) جمع اُمُور، اَوَامِر — اَلْمَلأُ (بھرنا) مصدر باب فتح — الجِنّةُ (جن، پری، دیو) واحد جِنّ، مونث جنیة — اَلنَّاسُ (لوگوں) واحد انسان — اَلتَّقَمُ (چھپانا) مصدر باب نصر — السَّاعۃ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع سَاعَاتٌ — الانشقاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — الاراءۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — الاباءُ (انکار کرنا) مصدر باب فتح، ضرب — اَللَّبْسُ (ملانا) مصدر باب ضرب —

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اٰدَمَ مفعول بہ اول الاسماء موکد کلها ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر۔

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ (کہ دو باقی سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر با فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل الْاَمْرَ موکد کُلَّهٗ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم اِنَّ کا، لِلّٰهِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جَهَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار الْجِنَّةِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، اَجْمَعِیْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْمَلٰٓئِکَةُ موکد کُلُّهُمْ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی السَّاعَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا ترکیب اضافی موکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف اَبٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ
ہوا — اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیگا)
اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم يَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب
اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب مؤکد جمیعًا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے
اسم و خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں
ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ
فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل اہل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تلبسون
فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف
علیہ واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر متصل
مرفوع بارز ذوالحال الحق مفعول بہ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا
تعلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ
ہوا — اِنَّكَ تَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب
رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تَهْدِيْ فعل مضارع معروف
واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اِلٰی حرف جار صراط مستقیم بترکیب توصیفی
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال) :—

اَلْبُلْدَانُ (بہت سے شہر) اَلشَّعْرُ (بال) جمع اَشْعَارٌ، شُعُوْرٌ،
شِعَارٌ واحد شَعْرَةٌ جمع شَعَرَاتٌ — اَلْمَتَانَةُ (قوی، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

جِيَاعٌ — اَلْآخَرُ (دوسرا) [illegible] جمع آخَرُوْنَ، مؤنث اُخْرٰی، اُخَر جمع اُخَرُ،
اُخْرَيَاتٌ — اَلْاَشَدُّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر — [illegible]
جسم، جسد جمع جُسُوْمٌ، اَجْسَامٌ — صراط جمع صُرُطٌ — اَلْقِمَّةُ ([illegible]
لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت) جمع قِمَمٌ — اَلْاَمْرُ (حکم دینا) مصدر باب نصر —
اَلْاَحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَدَقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب
ضرب — اَلْاَيْسَرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — اَلطُّرُقُ (راستے)
واحد طریق —
هٰذَا الْاَمْرُ اَشَدُّ عَلٰى زَيْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف
اَلْاَمْرُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل اسمیں
ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی زَیْدٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْاِسْلَامُ
اَيْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّيْنِ الْآخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ
آسان ہے) الاسلام مبتدا، ایسر اسم تفضیل با فاعل عملًا تمیز نسبت مِن حرف
جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل
اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقُرْآنُ اَفْضَلُ الْكُتُبِ (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے)
القرآن مبتدا، افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الکتب مضاف الیہ، اسم تفضیل
مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلطُّوْرُ اَعْظَمُ الْجِبَالِ كَرَامَةً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے
بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا، اعظم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ
فاعل الجبال مضاف الیہ کرامۃ تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف
الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
هِمَالَيَةُ اَعْلٰى مِنَ الْجِبَالِ الْاُخْرٰى قِمَّةً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار
سے بلند ہے) ہمالیۃ مبتدا، اعلیٰ اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار الجبال موصوف
الاخریٰ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قمۃ
تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ بَکرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احب اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعِلمُ مبتدا، خَیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِنَ المَالِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ بترکیب توصیفی مبتدا، خَیرُ اسم تفضیل مضاف با فاعل المَدَائِنِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل با فاعل مِنَ السَّیفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ما قبل پر قیاس کرو ـــ مَحمُودٌ اَوفَرُ عِلماً مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) مَحمُودٌ مبتدا، اَوفَرُ اسم تفضیل با فاعل عِلماً تمیز نسبت مِن بَکرٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلماً مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَا قَبلُ ـــ خَالِدٌ اَکثَرُ عِلماً مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَتَذَکَّر تَرکِیبَہٗ ـــ عَمرٌو اَشَدُّ احتِیَاجاً مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ جُوعاً مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ جِسرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکاً مِنَ الطُّرُقِ الاُخرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جِسرُ الصِّرَاطِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل با فاعل ھَلَاکاً تمیز نسبت مِن حرف جار الطُّرُقِ الاُخرٰی مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکثَرُ مَالاً مِنَ الحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکثَرُ اسم تفضیل با فاعل مَالاً تمیز نسبت مِن حرف جار الحَاجِّ مبدل منہ خَالِدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ ـــ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف البِئرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعمَقُ اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار تِلکَ البِئرِ مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِم الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ (اَفضَلُ اسم تفضیل مضاف با فاعل الصَّحَابَۃِ مؤکد کُلِّھِم ترکیب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا، الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الفَارُوقُ الاَعظَمُ مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عُثمَانُ الغَنِیُّ مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عَلِیُّ المُرتَضٰی مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَن حرف جار ھُم ضمیر مؤکد اَجمَعِینَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ـــ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابدٍ
(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے)
قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلنبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا — صلّٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذو الحال تعالٰی
فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر
فاعل علیہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا —
فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہوکر مبتدا، اَشدُّ اسم تفضیل بافاعل علی الشیطان
جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول، مِن حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنّ افضلَ الاعمال الی اللّٰہ
تعالٰی الحبُّ فی اللّٰہ والبغضُ فی اللّٰہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے
افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل
اَفضلَ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ
اِلٰی حرف جار کلمۂ جلالت ذو الحال تعالٰی فعل ماضی معروف بافاعل فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا
اِنّ کا الحبُّ مصدر فی اللّٰہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے
مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللّٰہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے
ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوا اِنّ کی، اِنّ
حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو کی عربی :— جسمُ الفیل اَطولُ من الشعر واحدٌ من
السیف — ھٰذا الرجل اشدّ جوعًا منی —
سکینۃ زینبَ احدٌ — انت اَوفر علمًا منی — زیدٌ اکتبُ من بکرٍ —
بمبئی اعظم من کلکتہ — انا اکبر سنًا منک — ھٰذا الکلام الھمٌ

عملاً منہ — خالدٌ احبُّ الولدان الیّ — عمّی عمرُ اکثرُ صلاۃً —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

اللیالی (راتیں) جمع لیلۃ — الحمیرُ (گدھے) واحد حمار — الانکرُ (بہت برا) اسم تفضیل
باب سمع — الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب — العنکبوتُ (مکڑی) جمع عناکب
عنکبوتات — اکرمُ (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم — الاتقٰی (زیادہ پرہیزگار)
اسم تفضیل باب ضرب — الاعرابُ (گنوار دیہاتی) واحد اعرابی — الابقٰی (دیرپا)
اسم تفضیل باب سمع — الاکبرُ (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم — الخلقُ (پیدائش) مصدر
باب نصر — ادھٰی (زیادہ آفت) اسم تفضیل باب سمع — امرُّ (بہت کڑوی) اسم تفضیل باب
نصر و سمع —

ولعبدٌ مؤمنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ
یا مستانفہ لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مؤمنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل
من مشرکٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھرٍ (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ
بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل مِن حرف جار الف شھرٍ
ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنّ
اوھنَ البیوت لبیتُ العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) اِنّ حرف
مشبہ بالفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل
مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنّ کا، لام مفتوح برائے تاکید
بیتُ العنکبوت مرکب اضافی ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنّ
انکرَ الاصوات لصوتُ الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علی ما
قبل — اِنّ اکرمَکم عند اللّٰہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے
نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اس میں
ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللّٰہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل
مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنّ کا اتقٰی

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُو ضمیر پوشیدہ فاعل کمہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف
اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الاعرابُ اشدُّ کفراً و نفاقاً (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں)
الاعراب مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل با فاعل کفراً معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقاً معطوف
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ولعذاب الآخرۃ اشدّ و
ابقیٰ (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید
عذاب الآخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشدّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقیٰ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیۃ اللہ وانتم تشھدون
(اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو)
اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتب لم تلبسون الحق، الیٰ آخرہا پر قیاس کرو ــــ لخلقُ
السمٰوٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون
(بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السمٰوات والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر
اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بالفعل اکثر اسم تفضیل مضاف، اسمیں ھو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ
اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ والساعۃ ادھیٰ وامرّ (اور قیامت نہایت
کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا، ادھیٰ اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبۃ)

الجُلوسُ (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب ــــ البُروکُ (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر ــــ
الرُبُوضُ (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر ــــ الرضاعُ (ماں کا دودھ پینا) مصدر باب سمع ــــ
اَلشاۃُ (بکری، بکرا، جنگلی گائے) جمع شیاہ، شواۃ، اشاوہ، شوی ــــ البعیرُ (نوسالہ یا چہار
سالہ اونٹ یا اونٹنی) جمع ابعرۃ ــــ الولوغُ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب ــــ اللعقۃ
(چاٹنا) مصدر باب سمع ــــ الجرع (گھونٹ لے پینا) مصدر باب فتح ــــ الشربُ (پینا)
مصدر باب سمع ــــ الاطفاءُ (بجھانا) مصدر باب افعال ــــ الاخمادُ (آگ کی لپٹ کو
بجھانا) مصدر باب افعال ــــ اَللّدغُ (بچھو کا ڈسنا) مصدر باب فتح ــــ الوضع
(عورت کا جننا) مصدر باب فتح ــــ النتاجُ (اونٹنی کا بچہ جننا) مصدر باب ضرب ــــ
الافاقۃُ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال ــــ الاندمال (زخم بھرنا) مصدر
باب انفعال ــــ الوجاء (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر ــــ الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا)
مصدر باب افعال ــــ الایماءُ (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ــــ الغمزُ (عضو سے
اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب ــــ

جلس الانسانُ (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ فاعل الانسان
فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ربضت الشاۃُ (بکری بیٹھی) برک البعیرُ (اونٹ
بیٹھا) رضع الطفلُ (بچے نے دودھ پیا) شرب الرجلُ (مرد نے پیا) ولغ الکلبُ (کتے نے پیا)
ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے ــــ زیدٌ لعق العسل (زید نے شہد چاٹا)
زیدٌ مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل
السراج مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ بکرٌ اخمد النار
(بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) تلسع الحیۃ (سانپ
ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ لدغتِ العقربُ (بچھو نے ڈنک مارا)
وضعت المرأۃُ (عورت نے بچہ جنا) نتجت الناقۃُ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ اَفاقَ من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا اَفاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، فاعل من الغشی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اندمل جُرحُ زیدٍ (زید کا زخم بھر گیا) اندمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی جُرح زید ترکیب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ صَحَّ مِنَ العلّۃِ (اس نے بیماری سے صحت پایا) صحَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ضربتُ بالسَّیفِ (میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف با فاعل بالسیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ زیدٌ طعن بالرُّمح (زید نے بھالا سے مارا) زید مبتدا، طعن فعل ماضی با فاعل بالرمح جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَجَأَ بالسّکّین (اس نے چھری سے مارا) غمزتُ بالحاجب (میں نے ابرو سے اشارہ کیا) اشاروا بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ انّی اومأتُ بالرّاس (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) انّ حرف مشبہ بالفعل یمی ضمیر اسکا اسم اومأتُ فعل ماضی با فاعل بالراس جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ انّک تجرّع الماء (بے شک تو ایکبارگی پانی پیا ہے) ماقبل پر قیاس کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

یٰاَیُّھَا المولوی! اجلس ھٰھُنا ــ یرضع طفل ــ العق العسل ــ الشیاۃ تربض فی بیق ــ لا تبرکِ البعیر ھٰھُنا ــ من اطفأ السراج ــ لسعتنی الحیّۃُ ــ العقرب تلدغ زیداً ــ بکر طعنک بالرمح ــ الجرح یندمل ــ انت تصحّ من العلّۃ ــ افاق الناسُ من الغشی ــ زید ضربنی بالسیف ــ خالدٌ یغمز بالحاجب ــ الناقۃ تنتج ــ الناس یؤمون بالرأس ــ قد ربیت التریق عبد الرحیم امس فی السوق ــ بقرۃ ولد ان زید کلھم ــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الخشیۃ (ڈر، خوف) الاملاق (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ــ العقابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت التحریضُ (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ــ القتال (جہاد کرنا) مصدر باب مفاعلت ــ المغفرۃُ (بخشش، معاف کر دینا) مصدر ضرب ــ الکریمُ (عزت والا) صفت بروزن فعیل ــ الحیُّ (زندہ، قبیلہ، محلہ) جمع احیاء ــ المیتُ (مردہ) جمع میتون ــ الاخراج (نکالنا) مصدر باب افعال ــ ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق (اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ خشیۃ املاق مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ نحن نرزقہم وایاکم (ہم انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں) نحن ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، نرزق فعل مضارع با فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ واعلموا ان اللہ شدید العقاب (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے) واؤ عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ جلالت اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ یاایّھا النّبی حرّض المؤمنین علی القتال ــ (اے نبی آپ مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع کا، ادعو فعل مضارع با فاعل ایّ موصوف ھا برائے تنبیہ النّبی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ حرّض فعل امر حاضر با فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ انّ اللہ بکلّ شیءٍ علیمٌ ــ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اس کا اسم ب حرف جار کل شیء مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا علیمٌ کا علیمٌ صفت مشبہ بافاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھم مغفرۃٌ ورزقٌ کریمٌ ــ (انکے لیئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

لهم جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ
فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم مغفرة معطوف علیہ
واؤ حرف عطف رزق موصوف کریم صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف
علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان
اللہ لا یظلم الناس شیئاً (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا) ان حرف مشبہ بفعل لفظ
جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئاً مفعول بہ ثانی
فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسهم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں)
واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسهم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم
یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے
اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
و یحی الارض بعد موتها (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور
زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں
ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با
فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ
بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ،
فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف
علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے
ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور، جار
اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل
بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافتِ مِنیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتمُ (انگوٹھی) جمع خواتم، خُتُم — الذهب (سونا) جمع ذهوب، اذهاب —
الفضةُ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احدّاء، حدائد — البلدة (شہر) جمع بلاد
بلاد — الصین (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط، قراط، قرطة — السوار
(کنگن) جمع اسورة، اساورة، سور — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل
الشُعبةُ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شُعَب — السیّدُ (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادة
(السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ
ہوں) قرأت فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با
فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر یعنی التاریخ یا الیوم موصوف،
موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا اسم فاعل
اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال،
ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبة من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے)
الحیاء مبتدا شعبة موصوف من الایمان جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا کائنة کا
کائنة اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا — اخ لزید شوق (زید کا بھائی مالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور
ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا،
شوق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوت جزءً من القرآن (میں نے قرآن
کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی با فاعل جزءً موصوف من القرآن جار مجرور ہوکر ظرف
مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — درس زید البابین من گلستان
(زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) درس فعل ماضی زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین
ذوالحال من گلستان جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل
تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ما ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اشتری خاتمًا من
الذهب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خرید رہا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل
خاتمًا موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا، ثابتًا اسم فاعل با
فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ هل عندك
سیف من الحدید (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفہام عندك ترکیب
اضافی مفعول فیہ ہوا موجودٌ کا، موجودٌ اسم مفعول اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول
اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، سیف موصوف من الحدید جار
مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے
مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ عند هندة سوار من الذهب (ہندہ کے پاس سونے کا
ایک کنگن ہے) عند هندة ترکیب اضافی مفعول فیہ موجودٌ کا، موجودٌ ترکیب سابق خبر مقدم
سوار موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا
مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ يخطب الولدان بدار العلوم
(دارالعلوم کے لڑکے تقریر کرتے ہیں) یخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے
خالی الولدان ذوالحال ب حرف جار دار العلوم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل اسمیں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور
ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ذهب المصارعون في الهند الى الصين (ہندوستان
کے پہلوان چین گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المصارعون
ذوالحال في الهند جار مجرور ظرف مستقر ثابتین کا ثابتین ترکیب سابق حال ذوالحال
اپنے حال سے مل کر فاعل الى الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ الرجلان في البلدة اكلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا)
الرجلان ذوالحال في البلدة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل
اسمیں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر
حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اکلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سرق احد قرطًا من الفضة (کسی نے
چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احد فاعل قرطًا
موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ما ذهب كثير من الطلبة
(اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذهب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کثیر
موصوف من الطلبة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لما دخلت المدرسة لاهل السنة
رأيت الطلبة وهم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ
کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلتُ فعل ماضی معروف با فاعل المدرسة ذوالحال
لاهل السنة جار مجرور سے مل کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط، رأيتُ فعل ماضی معروف با فاعل الطلبة ذوالحال واو
حالیہ هم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـــ
زید باع خلخالًا من الفضة (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زید مبتدا
باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالًا موصوف
من الفضة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ
العلماء يطالعون الدولة المكية للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی
دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یطالعون فعل مضارع با فاعل الدولة
المكية ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول
بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا ـــ سيدنا عبد القادر الجيلاني شيخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی
بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجیلانی
اسم منسوب حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کو مبتدا، شیخ موصوف للشائخ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ جاء ابُ لخالد ھٰھُنا (خالد
کا باپ یہاں آیا) جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ابُ موصوف لخالد
جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھُنا میں ھا حرف
تنبیہ ھُنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ بہارِ
شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی
دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہارِ شریعت موصوف لِ حرف جار صدر الشریعۃ مبدل
منہ امجد علی بدل مُبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت
موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ ترکیب توصیفی
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِنّی
اقرأُ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ
پڑھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرأُ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ
ذو الحال لِ حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب ترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے
مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا ــــ ھل قرأتَ خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے
صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأتَ فعل ماضی معروف
با فاعل خزائن العرفان موصوف لِ حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین
بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وصلنی
الکتابان لبکر (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب
ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذو الحال لبکر جار مجرور ہو کر قائم مقام
حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
خاتم الفضۃ لعمرو جدید (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ ترکیب
اضافی ہو کر ذو الحال لعمرو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدید
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اقرأ کم شیئا من القرآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اقرأُ فعل مضارع معروف با فاعل کم ضمیر مفعول بہ اول شیئا موصوف
من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم فعل
اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قرأتُ الجزءَ الاول من
فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول
ترکیب توصیفی ذو الحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اِنّی اٰکُلُ شیئا من
الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اٰکُلُ فعل
مضارع با فاعل شیئا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الغصنُ الطویل للشجرۃ مخضرّ
(درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل ترکیب توصیفی ذو الحال للشجرۃ جار مجرور
ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضرّ اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول
اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ
ابیع المال لزید (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف با فاعل المال
ذو الحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ عندی قائمۃ للکتب (میرے
پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب سابق
خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے
مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابوبکر اقرأ بابًا من غلستان ـ من عندہٗ السوار الجدید من
الفضۃ ـ قد رأیت الخلخال العتیق لہذہ الصبیۃ ـ الرجلان فی
البلدۃ یخطبان الیوم ـ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ـ ببیع
زید شیئا من الفضۃ ـ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ـ من
ارسل قائمۃ للکتب ـ سلمت علی کثیر من العلماء ـ لخالد حاجۃ الی

خاتم جدید من الفضۃ ـــ عند بکر قرط من الذھب ـــ ابن زید
خالد یقرء فی المدرسۃ لاھل السنۃ ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسّی) جمع حِبَالٌ واَحْبُلٌ وحُبُولٌ واَحْبَالٌ ـــ التقطیع (ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل ـــ المقامعُ (گرز، ہتھوڑا) واحد المقمعۃ ـــ الجیدُ (گلا، گردن) جمع اَجْیَادٌ، جُیُوْدٌ ـــ الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسّی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد ـــ الاخذ (لینا، پکڑنا) مصدر باب نصر ـــ اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع ـــ الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر، الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل ـــ الامطار (برسانا) مصدر باب افعال ـــ الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال ـــ الحجارۃ (پتھر) واحد حجر ـــ السجیل (کنکر) السّماءُ آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اسمیۃ ـــ الجعلُ (بنانا) مصدر باب فتح ـــ الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ ـــ الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین ـــ التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصر ـــ الرضوان (رضا، خوشی) الثیابُ (کپڑے) واحد ثوبٌ ـــ

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فی جیدھا حبل من مسد (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فخذ اربعۃ من الطیر (پس آپ چار پرندے لیجئے) فا عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف انا فاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وان کثیرا من الناس بلقاءی ربھم لکفرون (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف ربّ مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء، مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کفرون کا لام مفتوح برائے تاکید لفظی و کفرون اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّ المنفقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) انّ حرف مشبہ بالفعل المنفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وقال موسٰی یٰفرعون انی رسول من رب العٰلمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسٰی فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع انا فاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسول موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف انا فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصدقین (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فاجزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف
بافاعل علینا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کسفاً موصوف من السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص ت ضمیر بارز ہوا
اسم من الصادقین جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — فلا تکونن
ظهيرا للکفرین (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فا عاطفہ لا تکونن فعل امر ہے
نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم ن مشدد برائے تاکید ظہیرا موصوف للکفرین
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ولا تجعلوا اللہ عرضۃ
لایمانکم (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لا تجعلوا
فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عرضۃ موصوف ل حرف جار ایمانکم
بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے
مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ورضوان
من اللہ اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوان موصوف من
حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت
بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اکبر اسم تفضیل بافاعل
اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وان کثیرا من الناس عن آیٰتنا لغٰفلون (اور بے شک
اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیرا موصوف
من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عن حرف جار
آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوحہ برائے تاکید غافلون اسم فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اجتنبوا کثیرا من الظن (زیادہ گمان سے بچو)
اجتنبوا فعل امر بافاعل کثیرا موصوف من الظن جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا — قطعت لهم ثیاب من النار (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے
بونتے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر بے خان لهم جار مجرور ہو کر
ظرف لغو ثیاب موصوف من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —
قال هذا رحمة من ربی (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال فعل ماضی بافاعل
ھذا مبتدا رحمۃ موصوف من حرف جار ربی بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے
مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(استعمالِ فعل بنفسہ وبواسطۂ صلات)

ضربت الخائنۃ علی الفتاوی (میں نے فتاوی پر مہر لگائی) ضربت فعل ماضی معروف بافاعل
الخاتم مفعول بہ علی الفتاوی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید
مبتدا یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا یضرب احد (کسی کو مت مار) لا تضرب فعل نہی حاضر معروف
واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الناس یضربون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس
مبتدا یضربون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل
اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
نضرب الامثال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع بافاعل الامثال مفعول
بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید یختلف الی ارید
(میرے پاس آتا جاتا ہے) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اکثر علماء یختلفون فی ھذا الامر
(اکثر علماء اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) اکثر علماء مبتدا یختلفون فعل مضارع بافاعل فی
حرف جار ھذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا سلّموا فعل ماضی با فاعل عليّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سلّمت الكتاب الى زيد (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لِمَ رغبت عنّي (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے — والى ربك فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہوجا) واؤ عاطفہ الى حرف جار ربك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا، ارغب فعل امر، فا رابطہ جزائیہ، ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، فانصب معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا — انّي اسلّم دليل المسئلة (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلّم فعل مضارع با فاعل دليل المسئلة بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دفعت الى بكرٍ اجرته (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الى بكر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرته بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ضربت الاغصان الى الارض (میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — يقرصني البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) يقرص فعل مضارع معروف ن وقایہ ی مفعول بہ البرد فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی — دفع بكر عن زيدٍ (بکر نے زید کو بچایا) السائل دعا على البخيل (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزيد (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعاني خالد الى الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زيد كافرا الى الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زيد فاعل كافرا مفعول بہ الى الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فا برائے سببیت اسلم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انّي ادعو بكرًا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع با

٥١

فاعل بكرا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اودع بالماء (تو پانی منگا) اودع فعل امر حاضر با فاعل بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اتوضأ (میں وضو کر رہا ہوں) اتوضأ فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — يسئلونك عن الاهلّة (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) يسئلون فعل مضارع با فاعل ك ضمیر مفعول بہ عن الاهلّة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — سئلني زيد كتابا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) يتردد خالد الى عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددتُ في الصلوة (میں نے شک کیا نماز میں) اني اصلي بالجماعة (بے شک میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں) زيد صلّى على النبي (صلی اللہ علیہ وسلم) (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زيد كفّر خالدا (زید نے خالد کو کافر کہا) لا اصلي على مبتدع (میں کسی بدعتی کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) كفّر عمرو عن يمينه (عمرو نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا) ان الله يكفّر سيئة المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہ کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) — الرجل المتدين يدفع عن مذهبه (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) الرجل المتدين بترکیب توصیفی مبتدا يدفع فعل مضارع با فاعل عن حرف جار مذهبه بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ربُّ المنزل ههنا (گھر کا مالک یہاں ہے) ربّ المنزل بترکیب اضافی مبتدا ها برائے تنبیہ هنا مفعول فیہ ثابت کا، ثابت اسم فاعل اس میں ھو اس کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اردو کی تعریب)

اختلفتُ الى زيد — لا تسلّمن على زيد — خالد سلّم شرائط المناظرة — قد اختلفتُ في هذه المسئلة — ادفع الشروبية الى رب الفندق — ما سلمت الشروبية الى — ادفع عن ديني — ادفعوا بكرًا من ههنا — زيد دعا بالقلم — السائل يدعو لك — دعا اليتيم على زيد — قد

مکتوبٌ سیّئٌ المولوی خالدٌ اعن الاسلام — دعی العلماءُ الی الاسلام — دعوتُک — هل تردّدت فی ھٰذا — اتردّدُ الیک — انتہزَ الادب — الوُضوءِ — قد شغلنی عمرو نیفی الادب — الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم — السُّنّۃ — صلوا الی المسجد بالجماعۃ — یکفر اللہ سیاٰتک تکفیرًا — قد دعیَ الذی کتب سنۃً — اکفر عن صوم — عبدالحمید المرضی کلھم —

قرآنی جملے

:— الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسرُ (جوا) الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام — الرزق (روزی) جمع ارزاق — الاشہاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال — کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب — السیرُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب — العاقبۃ (انجام، سزا) المکذّب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل — الشعائرُ (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف بافاعل کَ ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیھما اثم کبیر (آپ فرمادیں دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف بافاعل فیھما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اثم کبیر بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت (اللہ) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملٰئکتہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا انّ کا یصلون فعل مضارع معروف بافاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا نسئلک رزقًا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں —

فاذا دفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم (پھر جب تم ان لوگوں کو ان کا مال دو تو ان پر گواہ بنالو) فا بمعنی حرف اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم دفعتم فعل ماضی معروف بافاعل الیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو اموالھم بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط فا جزائیہ اشھدوا فعل امر حاضر معروف بافاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین (آپ فرما دیجئے کہ زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف بافاعل سیروا فعل امر حاضر معروف بافاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ثم حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف بافاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان کا، کان فعل ناقص عاقبۃ مضاف المکذبین اسم فاعل اس میں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیٔ پر قادر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم علیٰ حرف جار کل شیء بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم من حرف جار شعائر اللہ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ شبہ فعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے

معمول الیہ ہوا الرحمن شبہ فعل مقدر کا الرحمن اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا الْاَسْلَامُ خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا برائے سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر با فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عَذَابٍ موصوف اَلِیْمٍ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عَدُوٌّ موصوف لِ حرف جار الْكٰفِرِيْنَ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِیْ (جو جس) واحد مذکر کیلئے ـــ اَلَّتِیْ (جو جس) واحد مؤنث کیلئے ـــ اَللَّذَانِ (جن دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ـــ اَللَّتَانِ (جن دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ـــ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ـــ المعروفُ (اچھا) الحبر (نیک عالم، خوشی و نعمت) جمع اَحْبَار، حُبُور ـــ الحقیبۃُ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ـــ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ـــ المنکر (بری بات) جمع مناکر، منکرات ـــ السَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ـــ الطیبُ (نیک، اچھا) مؤنث طیبۃ، جمع طیبات

الذی خطب عالمٌ (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خَطَبَ فعل ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عالمٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اللتی قرأت ذلیذۃ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اللتی اسم موصول قرأت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، ولیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قَالَ الَّذِیْ هُوَ حَبْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے قال الذی اسم موصول هُوَ ضمیر منفصل مرفوع واحد

مذکر غائب کی مبتدا، حبرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رأیت الرجلین الذین امرا بالمعروف (میں نے ان دو مردوں کو دیکھا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا) رأیت فعل ماضی معروف با فاعل الرجلین موصوف اللذین اسم موصول امرا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل با حرف جار المعروف مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَتَلْتُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی با فاعل الذین اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ أزورُ الحبرَ الذی یَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) أزورُ فعل مضارع معروف با فاعل الحبر موصوف الذی اسم موصول یمنع فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مفعول بہ عن المنکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لَقِیْتُ الْمَرْأَتَیْنِ اللَّتَیْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لَقِیْتُ فعل ماضی معروف با فاعل المرأتین موصوف اللتین اسم موصول اسلمتا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں الف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلَّتِیْ صالحۃ تقرأ القرآن (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اللتی اسم موصول صالحۃ صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تقرأ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سَلَّمْتُ عَلَی الرَّجُلَیْنِ اللَّذَیْنِ هُمَا رَاکِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل علیٰ حرف جار الرجلین

موصوف الذین اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، تماکیان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الکتاب الذی
ھو بیدی حسنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف
الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار یدی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حسن شبہ فعل بافاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الفرس التی ھی
عندک جیدۃٌ (وہ گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو — الحقیبۃ
التی اشتریتھا جدیدۃٌ (جو بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) الحقیبۃ موصوف
التی اسم موصول اشتریت فعل ماضی بافاعل ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مبتدا، جدیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الولد التی
لیتہ علی بنیتہٌ (جو لڑکا میرے پاس ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو — ضربت
من سبّ زیدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضربت فعل ماضی بافاعل
من اسم موصول سبّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — القلم ما ھو (قلم کیا
ہے وہ؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھو ما یکتب بہ
(وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یکتب فعل مضارع مجہول
اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے
نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — المسلم من سلم المسلمون من یدہٖ (مسلمان وہ ہے
جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں) المسلم مبتدا، من اسم موصول سلم فعل ماضی معروف
بافاعل المسلمون مفعول بہ من حرف جار یدہٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے
صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — آعدلی الشریفان اللذان
ھما سمیحان (ان دو شریفوں نے میری مدد کی جو سخی ہیں) آعد فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب
ضمیرے فاعل ن وقایہ ی مفعول بہ الشریفان موصوف اللذان اسم موصول ھما ضمیر
مبتدا، سمیحان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔
یا ایھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکتب بالقلم الذی ھو
طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتب فعل امر حاضر معروف بافاعل ب حرف جار القلم
موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —
یا ربنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام (ادعو) فعل کے ادعو فعل مضارع
بافاعل ربنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اھدنا الصراط الذین انعمت علیھم (تو ہمکو اس
سیدھے راستے پر چلا جس پر تونے انعام فرمایا ہے) اھد فعل امر حاضر معروف بافاعل نا
ضمیر مفعول بہ اول الصراط موصوف الذین اسم موصول انعمت فعل ماضی معروف بافاعل
علیھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول
اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور
دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —
اقرءوا بعد الاکل الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین
(کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا
اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اقرءوا فعل امر حاضر معروف بافاعل بعد الاکل بترکیب
اضافی مفعول فیہ الحمد مبتدا، لام حرف جار کلمہ جلالت (اللہ) موصوف الذی
اسم موصول اطعم فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سقا
فعل ماضی معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر معطوف واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف بافاعل نَا ضمیر مفعول بہ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتٌ جزترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی باواؤ فاعل رَبُّنَا جزترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَيْهِمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اَلرَّحْمَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَهْرُ رَمَضَانَ جزترکیب اضافی مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِیْهِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اَلْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لِمَنْ هٰذِهِ السَّیَّارَةُ الرَّاجِلَةُ (یہ موٹر سائیکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ جزترکیب سابق خبر مقدم هٰذِهِ موصوف السَّیَّارَةُ الرَّاجِلَةُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُكْتُبْ كَمَا عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَةَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف بافاعل كَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی بافاعل كَ ضمیر

مفعول بہ اول الْكِتَابَةَ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ هُوَ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا هُوَ" پر قیاس کرو — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) اَلصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول اٰمَنَ فعل ماضی بافاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ جزترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی بافاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ جزترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جس میں هُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤْمِنًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اُردو سے عربی)

اَكْرِمْ مَنْ اَقْرَأَنِیْ — مَنْ یَّمْنَعُ عَنِ الْمُنْكَرِ صَالِحٌ — اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُخْلَدُوْنَ النَّارَ — زَیْدٌ رَكِبَ فِی السَّیَّارَةِ الَّتِیْ هِیَ سَرِیْعَةُ السَّیْرِ — اَلَّذَانِ نَامَا فَالْمَانِ — اَلْحَقِیْبَةُ الَّتِیْ هِیَ عِنْدِیْ ثَمِیْنَةٌ — طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِیْ هُوَ جَدِیْدٌ — اتَّكِئُوْا عَلَى الَّذِیْنَ هُوَ نَبِیَّةٌ — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ اَسْلَمْنَ — اَلشَّیْخُ قَمَرُ الدِّیْنِ رَجَعَ عَنِ السُّوْقِ — اَلْحَاجُّ اَحْمَدُ اَخَذَ الْوَلَدَ الَّذِیْ كَانَ یَتِیْمًا — لَا حَاجَةَ لِیْ اِلَى الزَّوْجَةِ الَّتِیْ هِیَ مُزَیَّنَةٌ — اَبُوْكَ خَالِدٌ یَقِیْنِیْ — اَكَلَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا — لِمَنْ هٰذَا الْوَلَدُ —

(تَرْجَمَةُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِیَّةِ بِالْاُرْدُوِیَّةِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بابش — اَلتَّبْلِیْغُ (پہونچانا) مصدر باب تفعیل —

الطّینُ (مٹی) اَلمُخاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت — الهُدیٰ (ہدایت رہنمائی) اَلاِنزالُ (اتارنا) مصدر باب افعال — الطاغوتُ (شیطان) جمع طواغ الطواغیت، الطواغی — الاولیآءُ (دوستوں) واحد ولی — التحریمُ (حرمت والا) مصدر باب تفعیل — دِینُ الحق (سچا دین) الدِّینُ (ملکیت، قدرت، حکم، مذہب، ملت، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت [illegible]) جمع ادیان — الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق — الجنّۃ (باغ بہشت) جمع جنان، جنات — النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال — الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال — الوُقُودُ (ایندھن) لِمَ (کیوں) الشہیدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُہداءُ، حساب (گنتی) مصدر باب نصر —

وَمَا عِندَ اللّٰهِ خَیرٌ لِّلاَبرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِندَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیرٌ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلاَبرَارِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا خَیرٌ کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) اَلحَمدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الَّذِی اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی با فاعل اَلسَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاَرضَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھُوَ الَّذِی اَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰاَیُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰهَ یَرزُقُ مَن یَّشَآءُ بِغَیرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰه) اس کا اسم یَرزُقُ فعل مضارع با فاعل مَن اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع با فاعل ب حرف جار غَیرِ حِسَابٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَا تَقتُلُوا النَّفسَ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقتُلُوا فعل نہی حاضر با فاعل النَّفسَ موصوف الَّتِی اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے فاعل کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثنا، بِالحَقِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَلَا تُخَاطِبنِی فِی الَّذِینَ ظَلَمُوا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِب فعل نہی با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ فی حرف جار الَّذِینَ اسم موصول ظَلَمُوا فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھُوَ الَّذِی اَرسَلَ رَسُولَهُ بِالهُدٰی وَدِینِ الحَقِّ (وہ وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا الَّذِی اسم موصول اَرسَلَ فعل ماضی با فاعل رَسُولَهُ ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار الهُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِینِ الحَقِّ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَت لَهُم جَنّٰتُ الفِردَوسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِینَ اسم موصول اٰمَنُوا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوا فعل ماضی با فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر اسم ہوا اَنَّ کا، کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا، نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اَنَّ کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
(اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے
ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف ملٰٓئکتہ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، یصلون فعل مضارع بافاعل علی النبی
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف
ندا قائم مقام اَدْعُوْا فعل کے ادعوا فعل مضارع بافاعل اَیّ موصوف ھا برائے تنبیہ
الذین اسم موصول آمنوا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — صلوا فعل امر بافاعل علیہ جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف
سلموا فعل امر حاضر بافاعل تسلیما مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الذین اسم موصول کفروا فعل ماضی بافاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف کذبوا فعل ماضی بافاعل
ب حرف جار آیٰتنا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا، اولٰئک اسم اشارہ مبتدا، اصحٰب النار بترکیب اضافی خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (بس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور
پتھر ہے) ف جزائیہ اتقوا فعل امر بافاعل النار موصوف التی اسم موصول وقودھا بترکیب

اضافی مبتدا، الناس معطوف علیہ واؤ حرف عطف الحجارۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور
وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس
قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ
تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا شہید
شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ حرف جار ما اسم موصول تعملون فعل مضارع
بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ
لوگ جو ایمان لائے وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الذین اسم موصول
آمنوا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مبتدا یقاتلون فعل مضارع بافاعل فی حرف جار سبیل اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
(بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل الذین اسم موصول کفروا فعل ماضی بافاعل ب حرف جار آیات اللہ بترکیب اضافی
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لھم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عذاب شدید بترکیب
توصیفی مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
(اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ
(پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان
لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الذین

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربھم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جھنم بترکیب اضافی مبتداء مؤخر، مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اعداد کا استعمال)

کَوکَبٌ (ستارہ، تلوار، پانی، گرمی کی سختی، لوہے کی چمک دمک، سردار قوم، قیدخانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کَواکِبُ — الدینارُ (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانیر — اَلدِّرْهَم (چاندی کا سکہ) جمع دَراهِم — نَعْجَةٌ (بھیڑ) جمع نِعاجٌ ونَعَجاتٌ — النَّهْرُ (ندی، دریا) جمع اَنْهُرٌ واَنْهارٌ، نُهُرٌ، نُهُورٌ — اَلذِّراعُ (گز) جمع اَذْرُعٌ، ذُرْعان — الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال — اَلْبَنْجابُ (پنجاب) —

اِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَةَ كُتُبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل ثلثة ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زَيْدٌ باعَ الكِتابَيْنِ (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا باعَ فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر — قَرَأْتُ كِتابًا (میں نے ایک کتاب پڑھی) رَأَيْتُ نِسْوَةً اَرْبَعًا (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لَقِيْتُ سَبْعَةَ رِجالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں — خَمْسَةُ اَنْهارٍ تَجْرِيْ بِالْبَنْجابِ (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسة ممیز مضاف انھار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع با فاعل بالبنجاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَعْطَيْتُ زَيْدًا سِتَّةَ اَقْلامٍ (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی — فِي الصَّلٰوةِ اَرْكانٌ سَبْعَةٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتةٌ کا ثابتةٌ بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعة بترکیب توصیفی مبتداء مؤخر، مبتداء مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ضِعْفُ الاَرْبَعَةِ ثَمانِيَةٌ (چار کا دونا آٹھ ہے) ضعف الاربعة بترکیب اضافی مبتداء ثمانية خبر، مبتدا اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عِنْدِيْ تِسْعُ طَيّاراتٍ (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تسعُ طیارات ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — كَتَبَ زَيْدٌ بِعَشَرَةِ اَقْلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرة ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قالَ الشَّيْخُ عَبْدُ القاهِرِ الجُرْجانِيُّ (شیخ عبدالقاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاهر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فِي النَّحْوِ مِائَةُ عامِلٍ (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم مائة عامل ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوئے مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فِي غُلِسْتانَ ثَمانِيَةُ اَبْوابٍ (گلستان میں آٹھ باب ہیں) ما قبل پر قیاس کرو — جاءَ رِجالٌ العُمْيانُ اِلَى القَرْيَةِ (دو بہرے گاؤں کی طرف آئے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اَعْطِنا اَرْبَعَةَ دَراهِمَ (تو ہم کو چار درہم دے) اَعْطِ فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول اربعة ممیز مضاف، دراھم تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّيْ اَرَى تِسْعَةَ كَواكِبَ (بے شک میں نو ستارے دیکھ رہا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَرَى فعل مضارع با فاعل تسعة کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — جاءَتْنِيْ عَشَرَةُ رِجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرة ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِشْتَرٰى زَيْدٌ ثَلٰثَةَ اَذْرُعٍ مِنَ الثَّوْبِ بِدِيْنارَيْنِ (زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلثة اذرع ممیز

لونُ الوردِ بترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃ جار مجرور ہو کر ظرف
لغو اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے)
الکلبُ یشربُ ماءً (جھوٹا کتا جمنا کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ مَنْ
جاءَ ففتحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاءَ فعل ماضی
معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتحَ فعل
ماضی معروف بافاعل الباب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ہٰذا النجارُ مجربُ الامورِ (یہ بڑھئی تجربہ کار ہے) ہٰذا النجار
بترکیب توصیفی مبتدا، مجرب الامور بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا ـــ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ اخی طبیبٌ
(میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) من واقفٌ بالباب (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمعتِ المرأۃُ
البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنصُروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایہا الطلابُ
(اے طالب علموں) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں
اسی پر قیاس کرو ـ فانہا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے
تعلیل انَّ حرف مشبہ بالفعل ھا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اسمیں ھِیَ کی
ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ـــ زیدٌ قال
لی سابقاً (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل لی جار مجرور ہو کر
ظرف لغو سابقاً مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قرینۃُ فضلِ الرحمٰن جاءت من بنارسَ
(فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃ فضل الرحمٰن بترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل
ماضی معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل من بنارس جار مجرور ہو کر ظرف لغو،
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا
انتَ من القراءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا،
من القراء جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ نزلتُ من

مرضٍ شدیدٍ (میں نے چھٹکارا پایا سخت مرض سے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ الولدُ
الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاط (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولد الفطین ترکیب
توصیفی مبتدا، یطلب فعل مضارع معروف بافاعل العلم مفعول بہ بالنشاط جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل
اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا ـــ اُختُ زیدٍ تطرزُ فی المندیلِ (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے)
اختُ زیدٍ بترکیب اضافی مبتدا، تطرزُ فعل مضارع معروف بافاعل فی المندیل جار مجرور
ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خالی عمروٌ یاتی ویذہبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور جاتے ہیں) خالی
بترکیب اضافی مبدل منہ عمروٌ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یاتی فعل مضارع بافاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یذہبُ فعل مضارع بافاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ماءُ غنغا لیس نظیفاً (گنگا کا پانی صاف نہیں ہے)
ماءُ غنغا بترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم نظیفاً اس کی
خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَن فقدَ ردائی (میری چادر کس نے گم کردی) ہٰذا الازارُ الدنسُ
(یہ لنگی گندی ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ـ رسولُنا
(صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کان وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ ہوا اور جو ہونے والا ہے
اس کے عالم ہیں) رسولنا بترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل بافاعل بِ حرف جار، ما
اسم موصول کانَ فعل تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر
صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ما اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام
اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ
سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ملأ اللہُ قبورَہم
ناراً (اللہ تعالیٰ ان کے قبروں کو آگ سے بھردے) قدمتُ التسلیمَ علیک (میں نے تجھ کو
پہلے سلام کیا) یا ایہا المتعلم (اے طالب علم) بسمل ثم اقرأ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکے پڑھ)
السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ اکرِمْ خالداً

كما اكرمك (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کیا) اَکرِم فعل امر حاضر معروف، فاعل خالدًا مفعول بہ لکَ حرف جار مَا اسم موصول اکرمَ فعل ماضی معروف، اس کا فاعل کَ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف، فاعل خالدًا مفعول بہ لکَ بمعنی مثل مضاف ما اکرمَ بمعنی اکرام مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف محذوف اکراماً کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اردو جملوں کی تعریب)

دحبهُ زيد ضاربُ الى الحُمرة — وقودُ النّار حجارة — اوقد النّاسُ القنديل بالكبريت — قريبة عبد الرحمٰن تطرز — لجام الفرس ونس له تبكى خالد يُطالعُ بالنشاط — أملأ والحطب فى الموقد — الضُ واعان زيدًا — أيها الرجل ابسمل فاشرب الماء — قد سمع زيد قراءتك — من الفرك اخى — خالى خالدٌ يحافظ بكرًا — لاحياء لزيد اصلا — وحلّ الولدان وهم يلعبون — اقرأ نفسى مكتوبك — المتعلم الذى يقرءُ على هو غبىّ — اخمد النار فاذهب — القلم الّذى بعت هو ردىّ — نجمُ جمونا — قريبٌ من الٰه آباد — متى تقوم السوق — زيد قدم التسليم علىّ —

(عربی سے اردو)

الالتزام (اپنے اوپر لازم کرلینا) مصدر باب افتعال — الساذج (سادہ) سادہ کا معرب ہے — البساطة (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبال — السنة (اونگھ) العيش الافرنجى (اہل روٹی) النظر فى (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فى (شروع کرنا) باب نصر ما يزال يسافر (سفر کرتا رہا) التحصيلُ (حاصل کرنا) باب تفعيل الله الذى لا تأخذهُ سنةٌ ولا نوم (الله

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) الله کلمہ جلالت مبتدا الذى اسم موصول لا تأخذ فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ سنةٌ معطوف علیہ واؤ عطف لا زائدہ نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولذلك عمر وليس ببليد (یہ زید کا عمرو نا سمجھ نہیں ہے) ولذلك ترکیب اضافی ہو کر مبدل منہ عمر و بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا لیس فعل ناقص اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ببليد با زائدہ بليد خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يُسبّحُ لله ما فى السّموات والارض (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) يُسبّح فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لله جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول فى حرف جار السموٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا موجود یا موجود اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا ازال احصل علم الدين (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لا ازال فعل ناقص انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم احصل فعل مضارع با فاعل علم الدين ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما زال زيدٌ يسافر الى بغداد الشريفة بالسيارة (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) ما زال فعل ناقص زيدٌ اس کا اسم يسافر فعل مضارع با فاعل الى حرف جار بغداد شريفة ترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بالسيارة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انى اخذت فى الصلوٰة (بے شک میں نے نماز شروع کی) انّ حرف مشبہ بفعل ى ضمیر اس کا اسم اخذت فعل ماضی با فاعل فى الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمكنُ من الظلم علىّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمكن فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں انتَ کی

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھ کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فکرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زید یُحسن الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل عیشاً افرنجیاً (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزم البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنک بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاس ساذجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاء احیاءٌ فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یُصلون فعل کا، یصلون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاء مخ للعبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوضئ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماء سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — أضحکنی زید ضحکۃ مرّات (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل ضحکۃ موصوف ضحکۃ مرات ترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف (ضحکاً) کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعت الشمس مشرقۃ (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقۃ حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

یا اخی، لا تعص اللہ تعالیٰ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی مت کر) لا تعص فعل نہی انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مضارع معروف با فاعل اخی ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تعص فعل نہی حاضر با فاعل جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ایان جاء الغنی (مالدار کب آیا) ایان مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی الغنی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الاسد یزأر (شیر دھاڑتا ہے) مرض زیدٌ ویئست من حیاتہ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہوگیا) قتل زیدٌ افیالاً ثلثۃ بالمسدس (زید نے تین ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حدیث الضیف حلوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے) صوتک ارعدُ (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاء کتابک الکریم (آپ کا گرامی نامہ آیا) اقرأ ما اتی من الجریدۃ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — ما اشتریتُ من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی با فاعل من الخاتم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابت کا، ثابتٌ ترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اتلُ ما اوحی الی نبیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار نبیک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زیدٌ یتبعُ السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج یتقدُ (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی المحفۃ عند الصّباح (میں انشاء اللہ پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ۔ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ لعلک تفہم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل ک ضمیر اس کا اسم تفہم فعل مضارع با فاعل کلامی بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ کتب بیا الفہ' الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (گریا کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کتب بیا مبتدا، الف فعل ماضی معروف ہ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ رحمہ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالکمال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالکمال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ـــ یاسیادۃ الغوث الاعظم الجیلانی انظر نا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا ادعو فعل مضارع با فاعل سیادۃ مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ انظر فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

قال زیدٌ للک مرۃٌ غیر مرۃٍ ـ مسدّسی ابن عدٍ ـ الثوب الساذج رخیص ـ استاذنا متّبعُ السُّنۃ ـ النّاسُ یُعظّمون شیوخہم ـ نحن نُومن زیداً ـ وصلنی مکتوبک الکریمُ ـ ما زال یتقدُ قندیل حتی الصباح ـ لعلک لا تتمکن من الکتابۃ ـ لا ازال اکتب حتی المساءِ ـ اعطِنی الجریدۃ التی وصلت الیک ـ زیدٌ لیس بکریم ـ النّوم السالمۃ ـ

السراج الذی اوقدتُ جدیدٌ ـ لانا مسلمون عیشا فی نجیا ـ اسمع ما قرأتُ من الکتب ـ الطلبۃ کانہم یحسنون القراءۃ ـ اقعد فی الصف الاول ـ انظروا الی زید ـ اقرأتم الکتب ـ

(اردو میں ترجمہ)

یا ایہا المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے ـ احفظ فی البیت ما قرأتَ من الدرس فی المدرسۃ (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأتَ فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ واذا اتیتَ المدرسۃ فقدّم التسلیم علی استاذک (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاد کو سلام کرو) واذا مستانفہ اذا مفعول فیہ مقدم متضمن معنی شرط اتیتَ فعل ماضی با فاعل المدرسۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدّم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسلیم مفعول بہ علی حرف جار استاذک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـــ ثم اذہب الی صفک واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ (پھر اپنی جماعت میں جا اور لکھنے و پڑھنے میں مشغول ہو جا) ثم عاطفہ اذہب فعل امر حاضر معروف با فاعل الی حرف جار صفک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف با فاعل فی حرف جار القراءۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الکتابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـــ النّاسُ یسافرون الی کلکتۃ کل یوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) النّاسُ مبتدا، یُسافرون فعل مضارع با فاعل الی کلکتۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو کل یوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الظلمۃُ یُزیلہا المصابیح

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ھَزَمْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) الدولۃ الیابانیۃ تشتری سبع عشرۃ طیّارۃ (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام قد رای فی المنام الشمس والقمر واحد عشر کوکبًا سٰجدین للہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد برائے تحقیق رای فعل ماضی بافاعل فی المنام جار مجرور ہو کر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف ، واؤ حرف عطف احد عشر کو کبًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ذوالحال سٰجدین اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیہ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ کا نازلۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ یا ولدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قُلْتُ لَکَ عِشْرِیْنَ مَرّۃً (میں نے تجھ سے بیس مرتبہ کہا) قلت فعل ماضی بافاعل لک جار مجرور ہو کر ظرف لغو عشرین تمیز مرۃ تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمس و تسعین صفحۃً (میرا رسالہ پچانوے صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) ان موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام قد ضرب العصا الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینًا (بے شک حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے) انّ حرف مشبہ بفعل موسٰی اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اثنتا عشرۃ تمیز عینًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

معطوف [illegible] ہوا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـــ [illegible] السنوی [illegible] ست و ثلاثون [illegible] سنۃ [illegible] رسالہ [illegible] تحقیقی [illegible] الاشتراکی [illegible] السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للتحصیلۃ [illegible] تانیا [illegible] ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا ست معطوف علیہ [illegible] عطف ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible] اپنی [illegible] سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زیدٌ فی الرابع عشر من ربیع الاول (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) ولد فعل ماضی مجہول زید نائب فاعل فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من ربیع الاول جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا یا کائنًا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر [illegible] مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ نفتتح مدارسنا کل عام فی الخامس عشر من شوال [illegible] نفتتح فعل مضارع جمع معروف مدارس مضاف نا مضاف الیہ مرکب اضافی ہو کر مفعول کل عام [illegible] فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا یا کائنًا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَۃُ الفاتحۃ مکیّۃٌ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیہا سبع آیات (اور اس میں سات آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیہا جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّی قد حفظت ثلثین سورۃً من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لیں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے تقریب حفظت فعل ماضی بافاعل ثلثین تمیز سورۃً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا یا کائنًا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سیدنا یاتی الیک علی الساعۃ الثامنۃ من الصباح (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئیگا) زید مبتدا یاتی فعل مضارع معروف بافاعل الیک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علی حرف جار الساعۃ موصوف الثامنۃ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا ثابتاً بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَصَلتِ المحطةَ علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ما قبل پر قیاس کرو — متی یجی القطارُ الیومَ (آج ٹرین کب آئے گی) متی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول فیہ مقدم یجی فعل مضارع القطارُ فاعل الیومَ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجی علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة التاسعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) - یجی فعل مضارع معروف با فاعل علی حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتبُ مولانا الحسنی خمس وتسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پنچانوے روپئے ہیں) راتبُ مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل علی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مفروضة اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(ترجمة الاردوية بالعربية)

الدولة الاسلامية طلبت تماثيل عالمنا — الشيخ تطاز على هذه السكة الحديدية — أمتحن الساعة بخمس عشرة روبية — خمسة وعشرون اسطواناً وصلت الى الدولة اليابانية علماء تمانية يا اعون فيها — اقرأ درسي على الساعة الثامنة من الصباح — ولد تكلم في العشرين من رمضان — آتني على الساعة التاسعة — لم آية هذه السورة — في سورة الحج ثلاثون آية — وصل القطار الى بمبئي على الساعة التاسعة المستقيمة — وصلت الى المحطة على الدقيقة العشرين فوق الساعة الرابعة — مكتوب زيد مشتمل على اربع عشرة صفحة — اليوم يقوم الشوق في خليل آباد — ابن عمي يقرأ في الصف الرابع — افعل لما تقول —

دمشقی زحل

الافلادُ (لا بیانا ہو جانا، مالدار غنی ہونا) مصدر باب افعال — الانفاذُ (...) مصدر باب افعال الاقالةُ (بیع واپس کرنا) مصدر باب افعال — الاستطاعةُ (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال — الاطاعةُ (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال — الاهانةُ (حقیر جاننا) مصدر باب افعال — الاضاعةُ (ضائع کرنا) مصدر باب افعال — الاعادةُ (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال — المقاطعةُ (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة — السلة (پوشیدہ چوری، حوض کا نقص، عطر فروشوں کا ڈبہ، ٹوکری) جمع سلال — التهيأ (تیار ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعّل — الاحتفالُ (جمع ہونا، جڑنا، واضح ہونا) مصدر باب افتعال — آنَ (یہ کہ) الكلبُ (کتا) جمع كلاب — التادية (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر باب تفعیل — حتی (یہاں تک کہ) —

انّ الله لا یضیع اجر المحسنین (بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے کا اجر ضائع نہیں فرماتا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت (اللہ) اس کا اسم لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اهل البدع کلاب اهل النار (بدعتی جہنمی کے کتے ہیں) اهل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا کلاب مضاف اهل النار مرکب

اضافی ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر
یہ ہوا — لا تذهبْ الى هُنالِكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انّی وَقفتُ عَلی
المولوی خالدٍ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — انّ حرف مشبہ بفعل
ی ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی با فاعل علیٰ حرف جار المولوی مبدل منہ خالدٍ بدل
مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
لا تسلّموا علی اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسُوهم (ان کے پاس
مت بیٹھو) لا تصلّوا معهُم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلّوا علیهم (ان پر نماز
جنازہ مت پڑھو) الناسُ وَقفوا امامَ البوّابة (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب
جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من يطع الرسول فقد اطاعَ الله (جس نے رسول کی
اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کر لی) مَن شرطیہ مبتدا یطع فعل مضارع با فاعل الرسول
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ قد
برائے تحقیق اطاعَ فعل ماضی با فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر — يُريدُ الله بكم اليسرَ
(اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا يريدُ بكم العسرَ (اور تمہارے ساتھ تنگی
نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انّی اَردتُ ان اُسافرَ لٰکنّ ابی منعنی (
بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر
اس کا اسم اردتُ فعل ماضی با فاعل اَن حرف ناصب اسافرَ فعل مضارع با فاعل فعل
اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لٰکنّ حرف
مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منعَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ
ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يُريدُ زيدٌ ان يدرِّسَ خالدًا (زید خالد کو
پڑھانا چاہتا ہے) اُريدُ ان اُصلّی الساعةَ (ابھی میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر
چکی — مَن اعطی زیدٌ کتابَهُ بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا)
مَن استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطی فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابَہُ مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هل تستطیع ان تقیل زیدًا؟ (کیا تم زید کو غلط کہہ سکتے ہو؟) هل
حرف استفہام تستطیع فعل مضارع با فاعل اَن حرف ناصب تقیل فعل مضارع با فاعل زیدًا
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل
اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطِعِ الذین اهانوا فی شان
الانبیاء علیهم الصلوٰة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ
والسلام کی شان میں گستاخی کیا) قاطِعْ فعل امر حاضر با فاعل الذین اسم موصول اهانوا فعل
ماضی با فاعل فی حرف جار شانِ الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زیدًا فاشار لی علی الخطابة (میں نے زید سے
مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول
بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا عاطفہ اشار فعل
ماضی با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول
بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ
ہوا — اَذِنتُ لکَ بالاکل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی) اذنتُ فعل ماضی
با فاعل لکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول بالاکل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا
مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —
لِمَ سقط وَلَدُکَ فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لم حرف استفہام
سقط فعل ماضی معروف وَلَدُکَ مرکب اضافی ہو کر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو،
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّهُ ما اجتهدَ (امید ہے کہ اس نے
محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهدَ فعل ماضی معروف
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — زیدٌ دلّنی علی ان اخی قد نجح فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا
بھائی امتحان میں پاس ہو گیا) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول
بہ علی حرف جار اَنّ حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہو کر اسم قد برائے تحقیق نجح فعل
ماضی با فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ... جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بکم اشتریت ہذہ السلاسل (تم نے یہ زنجیریں
کتنے میں خریدیں) ب حرف جار کم استفہامیہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم، اشتریت
فعل کا اشتریت فعل ماضی معروف [illegible] فاعل ہذہ موصوف السلاسل صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — دُلّنی علیٰ اسمک الکریم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دلّ فعل امر با فاعل ن وقایہ
ی مفعول بہ، علیٰ حرف جار اسمک مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تذہب الی مکان ما حتی ارجع (تو کہیں مت
جا جب تک میں نہ آؤں) لا تذہب فعل نہی حاضر با فاعل الی مکان جار مجرور ہوکر ظرف
لغو اول ما زائدہ حتی حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل مضارع
با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا — نصاب السکین نفیسٌ (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلّتک قد صارت عتیقة (تیری
ٹوکری پرانی ہوگئی ہے) ترکیب گذرچکی — تہیأ والذہاب الی اجمیر الشریفة (وہ لوگ
اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوگئے) تہیأوا فعل ماضی با فاعل للذہاب جار مجرور ہوکر
ظرف لغو اول الی حرف جار اجمیر موصوف الشریفة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا — ینعقد الاحتفال السنوی غداً فی السوق (کل بازار میں سالانہ جلسہ
منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہوکر فاعل غداً
مفعول فیہ فی السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا ایہا الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو
فعل مضارع با فاعل ای موصوف ہا برائے تنبیہ الذین اسم موصول آمنوا
فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ... فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ ... ثانی
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — [illegible] الی المدینة ... ظرف
لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — متی تقدّم السوق (بازار
کب لگے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقدم فعل مضارع معروف السوق فاعل فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ تاب علی المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ
نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) انّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم تاب فعل ماضی با فاعل
علی المؤمن جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خبر، حرف
مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّی الساعة أعید الصلوٰة (میں
ابھی نماز دہراؤں گا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعة مفعول فیہ مقدم أعید فعل
مضارع با فاعل الصلوٰة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید أدّی
صلوٰة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زید مبتدا أدّی فعل ماضی با فاعل صلوٰة العصر
مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا ایہا الناس (اے لوگو) اقیموا الصلوٰة (نماز
قائم کرو) ترکیب گذرچکی — این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت
فعل ناقص اس میں ت ضمیر بارز اس کا اسم ثابتاً مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا — کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل
ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم ثابتاً مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل عند مضاف
مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص
اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اعلموا انّ عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم اکثر من مائة الف واربعة وعشرین الفاً (جان لو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف
مشبہ بفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

یتبعون فعل مضارع با فاعل الخلفاء موصوف الثلاثۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف
علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ الوصیان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف
واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عثمان الواقی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف
واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت
سے مل کر مبدل منہ معاویہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف ائمۃ مرکب
اضافی ہو کر موصوف المالکیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھٰذہ بدل مبدل منہ اپنے
بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا — اعنی فعل
مضارع با فاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذو النورین معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا —
یا ابناء اھل السنۃ (اے اہل سنت کے فرزندو) اس قسم کی ترکیب گزر چکی) اعتصموا باذیال
اھل البیت والصحابۃ (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر
حاضر معروف با فاعل ب حرف جار اذیال مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف
عطف الصحابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔
وصیروا متصلبین بالسنۃ (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر
واؤ ضمیر متصل فاعل ذوالحال متصلبین اسم فاعل با فاعل بالسنۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین
کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل،
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات
(اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان
مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر ثابت مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب
اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ صفت مقدر، ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم
فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر
مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ معللہ ہوا —

(اردو کی تعبیر: — تو قیر اھل البدعۃ حرام — ارید ان اقبل زیدا

لعلک قرأت فی الامتحان السنوی — تلک قاطع الماء من اھل القری ... —
اکب الناس ... — ھذا الشیخ لا یستطیع ان یصوم — زید مستعد للدفاع
کیف سقط ابن بکر فی الامتحان — الاعداء یریدون ان یتعرضوا الشافی — دلنی زید
علی اسماء الائمۃ — یا ایھا المسلمون لا تضیعوا صیامکم — تقوم الناس فی عید الفطر
السنۃ ھناک — انت دون الطبیب حتی ان اصوم — اراد زید ان یتعلم فی کلیۃ ماوقعت
ھنالک — تعلمھا ولا یذھب الی مکان ما — الساعۃ الآن — الناس ما زالوا علی دینھم
احفظوا درسک حتی آخر العام — کان زید فقیرا ثم صار غنیا — تدرک بنت عمرو
زینۃ ابناء بنات القریۃ کلھن — الجریدۃ التی تسلمتھا البنت عمادی —

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شاد واحد ثابت (ستون) النھی (روکنا منع کرنا) مصدر باب فتح — التعظیم ... مصدر باب تفعیل — الھدم (ڈھانا) مصدر باب ضرب — صاحب البدعۃ ... — الاقامۃ (پابندی کرنا سنبھالنا قائم کرنا) مصدر باب افعال — الاعانۃ (مدد کرنا) مصدر باب افعال — العماد (ستون) جمع عمد، عُمُد — المفتاح (کنجی) جمع مفاتیح — الطھور (وضو) الاتعاظ (دشمنی کرنا) مصدر باب افتعال — البھیمۃ (چوپایہ) جمع بہائم —

نماز دین کا ستون ہے۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا — جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے۔ جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا۔ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں آپ کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم — حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق — الغلاف ...

تمکی) التنائل (لنا) مصدر باب تفاعل — الالمُ (درد) جمع الالام — زانی (راحمی زیما) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح — الغاوی (بھٹکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، غوی یغوی غُواۃ، غیًّا، غوۃ، غوایۃ — النائمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام
النِّداءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادیٰ ینادی مُنادَاۃً ونِداءً — المدُّ (پھیلانا) مصدر باب نصر — القطعۃ (ٹکڑا) جمع قِطَع، قِطْعَاتٌ — الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہٗ یدیٌ تثنیہ یدان جمع الایدی والیدیّ
الفقیرُ (غریب) جمع فُقَراءُ — الطریق (راستہ) جمع طُرُق، اَطْرِقَۃ — الاِعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال —

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے بھاگا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هٰذہٖ السَّیارۃُ لِزیدٍ (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکول زیدًا (اے بکو تو زید سے قریب ہوجا) علیٰ زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علیٰ زیدٌ سقفًا (زید چھت پر چڑھا) عادَ عمروٌ ذاھبۃً (عمرو جھومتا ہوا لوٹا؟) مملکۃُ خالدٍ ذاھبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) انّ زیدًا کریمٌ (بیشک زید شریف ہے) اَنَّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمروٌ کریمٌ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمرًا قاری (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشید فٌ (اے رشید) اِفِ بالعھد (تو نذر پوری کر) الماءُ فی الجرۃ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) رائحۃٌ فی الصائم الطیّبُ

(دروہ دار کے منھ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زیدًا اسمع (زید کو سن) ای اسمع الیوم الی القومیۃ (اے زمانہ میں آج قوال عاذی) السلطان امام الاسلام ای ظل الامان (بادشاہ بے ملوق امان کے سایہ میں سلائل) یعنی زیدًا (بے شک جانا چاہے گا) —

(مشقِ جملے)

الأذنُ (کان) جمع آذان — الاِصبعُ (انگلی) جمع اصابع — الرُّسغُ (گٹا، کلائی، جوڑ) جمع ارساغ ارسُغ — السُّرۃ (ناف) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَب، رُکبات، رُکُبات — الشَّفۃ (ہونٹ) جمع شِفاہ و شفہات — الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اجبُن جُبُنٌ اَجْبِنَۃٌ — الانفُ (ناک) جمع آناف، آنُف، انُوف — المجلّدُ (جلد ساز) —

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو۔ تہبند اسکو ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ پہلے نماز سنت پڑھ بلکہ جماعت سے پڑھ۔ قلم اور دوات لا تاکہ میں درست کردوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ بولئے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے درزی! میرے لئے ایک جبہ اور ایک پائجامہ سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ چونکہ میں جلد ساز ڈھونڈ رہا ہوں کیلئے کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی دو آنے لیتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہانہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المدرسۃ والساعۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بج کر

دس منٹ ہو چکے ہیں۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ درست آگے ہے۔ (میرے خیال میں آگے ہے)۔ کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اسلئے کہ وہ ہمیشہ ٹھیک ٹائم چلتی ہے۔ اے سعید جلدی کرنا ضروری ہے۔ اے احمد! تیری گھڑی کا کیا حال ہے؟ اس کے ایک سے زیادہ قوت دو گھنٹے۔ وہ آج اچانک بند ہوگئی۔ شاید تو نے اسکو چابی نہیں دی۔ نہیں [illegible] تیری گھڑی کیسی چیز ہے؟ میری گھڑی دستی گھڑی ہے۔ [illegible] سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے۔ اے سعید! آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں۔ کس کے پاس پڑھتے ہو؟ مولانا ضیاء الدین کے پاس۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح آٹھ بجے سے۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک۔ اے رشید میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] لیا تھا تو تم اس سے لے لو۔ گھنٹی بج گئی۔ لہٰذا مجھے جانے دیجئے۔ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہوں گے۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں جلد آ۔ اور سبق شروع کر۔ حضور والا! آپ نے میرا قلم تراش دیا؟ ہاں جا اور اسے قلمدان سے نکال لے۔ میں نے کافیہ میں بحث کو ختم کر دیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علما ہی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا [illegible] ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

(اردو کی تعریب)

يا سعيدُ الم تقدمت ساعتك لحظةً۔ قد دوّر خالد الساعة في الساعة السادسة۔ ساعة لسير مستقيمةً الى الآن۔ قد صارت ساعة فوق الساعة الثامنة۔ هل من رجل ههنا۔ نعم يا سيدي! اذهب بهذا المكتوب والقه في صندوق البريد۔ اين تذهب للقراءة۔ يا سيدي! الى المدرسة العربية۔ على اى شئ تدل العقرب الاولى من الساعة۔ على من قرأت علم الصيغة۔ الجرسُ قد ضُرب۔ هل الآن الى المدرسة۔ متى ينعقد الاحتفال السنوي في مدرستك۔ هاتني بكتب۔ كم درسًا تحفظ في الوقت۔ ما قال لك الشرى الوكي۔ اين ليكن الدكتور عبد الله افتح احمد صبية المدرسة۔ قد اتممت الكتاب هذا لكن لا اذكر لك۔ اى كتب قد قرأت۔ ما اسم العالم الذى اقرء زيدًا۔

الكتابُ الذى قرأتها جديد۔ لا كتاب ههنا۔ لقى رشيد اربعة علماء۔ لم لا يكفى خالدٌ عن صياحه۔ اصومُ مع اخى عليّ۔ بئس يا ابن يا هت على اللذة مع انه تيمكن من المشى على الاقتداء۔ لا اعاقب الاولاد الا انه غير مصلٍ۔ وُلدَ ابنى فى سنة ثمانين وثلث مائة والف من الهجرية۔ نمرة سيارتى خمسون وثلث مائة وستة آلاف۔

(تاج محل)

القرنُ (صدی) جمع قرون۔ الضريحُ (قبر) جمع ضرائح۔ البنيانُ (عمارت) الضفةُ (دریا کا کنارہ) جمع ضفات۔ آغرہ (آگرہ) بناء (معمار) بناؤن۔

شاہ جہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اور اسی کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہ جہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جسکی مثال ہندوستان میں نہ ہو۔ تو اس نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی۔ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے۔ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) اور مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے۔

(المناظرة) (سیدنا ابراهيم عليه السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحياءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال۔ الاماتةُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال۔ البلادةُ (ناسمجھ ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سمع۔ الجسد (جسم) جمع اجساد۔ البليدُ (کند ذہن، کمزور ذہن) البهت (ہکا بکا رہ جانا، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمع وکرم وفتح۔ اللبُّ (عقل، ہوش) جمع الباب۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے۔ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی ۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال ۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے ۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا ۔ یعنی صرف اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا ۔ اور جواب نہ دے سکا ۔

(سَیِّدُنَا السَّالَارُ مَسْعُودُ الْغَازِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل ۔ التوجیہ (بھیجا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل ۔ بھرائچ (شہر کا نام) الأیمنیہ (ساجزادی) ستر کھ (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشُرطی (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شُرَط ۔ ذوالعاھۃ (مصیبت زدہ) رماية السھم (تیر اندازی) الفرَاسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ ۔ ستر معلی (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التسیف (شمشیر زنی) مصدر باب تفعل ۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجھز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصول (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الھندوکی (راجہ) ۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں ۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں ۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں ۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں ۔ بہت مشہور شہداء عظام ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباد کرام سے راضی ہو ۔ یہ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں ۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے ۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے ۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۲۱ رجب ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار چودہ عیسوی (۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے ۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے ۔ اور حضرت ستر معلی علیہا الرحمہ سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں ۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا ۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے ۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی ۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے ۔ اور اللہ رب العالمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے ۔ اور آپنے بیعت وخلافت اپنے والدگرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی ۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے ۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا ۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا ۔ پھر دلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے ۔ اور اس وقت آپ کے والدگرامی کابلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں ۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کابلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے ۔ اور وہیں مقیم ہو گئے ۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا ۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا ۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کرلیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی ۔ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۰ شعبان ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے ۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے ۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے ۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے ۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود دشمنوں کے پجاریوں کو

سعد لڑائیوں میں شکست دی۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جسمیں ہندوستان کے اکیس راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۳ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر منور کی بڑے چھوٹے امیر غریب علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرمالیا۔ اور ان کو برکات کا مخزن بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، بندوں کو نفع پہونچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنیوالے، فساد کو دور کرنیوالے، رشد و ہدایت کے شیخ، مراد کو عطا فرمانے والے، اوتاد کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے، حسن وحسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث، کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنیوالے، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے، روشن طریقے کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنیوالے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے، اللہ کے محبوب، حق کو پہچاننے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب سے

حسنی ہیں۔ اور باپ کا حسنی ہونا اس طرح ہے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں یحییٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین السید الامام الامام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے۔

اور ماں کا حسینی ہونا اس طرح ہے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبداللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام الہمام سید الشہداء ابو عبداللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیر خوار تھے۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے۔

پس دیکھو اے لوگو! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیر خوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اور جب آپکو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہونچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپنے اسکو محفوظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا۔ اور قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی اور ابو الوفاء علی بن عقیل اور ابو الخطاب محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی ابن ابی یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث نبویہ کو ستر محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اور ادب ابو بکر زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

سید ابو محمد عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسیٰ کے وہ بیٹے ہیں ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں

و باس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے پرہیزگاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون وغیرہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کر دیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی روافض وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا اور آپ سے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور شیخ امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمن اور فاضل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو محمد ابراہیم اور فاضل جلیل سید ابو الفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں ۔۔۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا بلند کیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف عام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "یہ میرا قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سید ابو سعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صریفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا بن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اس بات کو سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور رہے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد بن ابی الحسن رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکا لیا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ البصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی تناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور انکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی هذه علی رقبة کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا ۔۔۔ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہٗ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے اطلاع دیں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی ہدیے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نورالدین ابوالحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبداللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے — شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابوحفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کر لے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہوا اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم جیلانی پر۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العلمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہٗ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبدالعلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الآخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم طریقت حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاویٰ رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ، مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید انس و جاں علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر لمحہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور آپکی

یہ بھی ہے کہ جبکہ آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنگئے۔ جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خان اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خان، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحی حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میرداد مکی، مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی، مولانا سید سالم بن عیدروس ... علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء ومشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ — ۱۳۹۶ھ

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین وملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبد المجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۸۲ھ) اور شیخ المنعم مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (مؤلف البشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم ومعارف کے حامل ہوکر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا! تو آپنے انکار کر دیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدرالشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر چھیالیس سال کے نیم صدی تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جنکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاوی عزیزیہ اور الصباح الجدید جو جماعت میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں ہیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جدوجہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور آپ مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لاثانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتیٰ کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی اور ابھی یا تمام ہوگئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی آپ درس و تدریس کا کام شروع ہوگیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنے عالم شباب سے تا عمر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتیٰ کہ آپ نے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور ہزاروں ممتاز علما، مبلغین، مقررین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ کے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علما کی تعداد دس ہزار سے زیادہ ہوگئی —

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں ایک بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دارالاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیٰ افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ۰

(جواہر غالیہ)

(قیمتی موتیاں)

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا
(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں، کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔
(مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار معبود العلمین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر سلام ہو)
(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)
(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورتوں نے جنا نہیں)
(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں، گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا — (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ آپکے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جایئے (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والی ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے)

امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مطلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

(۱) حدیث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جسنے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپنے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستہ میں ہے یہاں تک واپس ہو جائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس [illegible] جاتے ہیں اور اسکے [illegible] جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ عزوجل نے انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بتجلی بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا) میں نے جو بہترین صورت میں تھا اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی کہ تو خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اسکی ٹھنڈک اپنے سینہ کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود خود سنتا ہوں اور پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی لقا کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقا کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی لقا کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں۔ میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور انکے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے۔

نوٹ:۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک
وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلی آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی نوری محمد مظہر القادری
دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی
۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء
بروز جمعہ مبارکہ